روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 17- فروری 2000ء - 10 ذی قعدہ 1420 ہجری - 17 تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 39

مخالف والدین سے حسن سلوک

حضرت اسماءؓ بیان فرماتی ہیں کہ صلح حدیبیہ کے بعد میری مشرک والدہ اپنے والد کے ساتھ مدینہ آئیں تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میری والدہ آئی ہے اور مجھ سے اچھی امیدیں رکھتی ہے۔ کیا میں اس سے صلہ رحمی کروں۔ فرمایا ہاں اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الجزیہ حدیث نمبر 3012)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک شخص نے سوال کیا کہ یا حضرت! والدین کی خدمت اور ان کی فرمانبرداری اللہ تعالیٰ نے انسان پر فرض کی ہے مگر میرے والدین حضور کے سلسلہ بیعت میں ہونے کی وجہ سے مجھ سے سخت بیزار ہیں اور میری شکل تک دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ چنانچہ جب میں حضور کی بیعت کے واسطے آنے کو تھا تو انہوں نے مجھے کہا کہ ہم سے خط و کتابت بھی نہ کرنا اور اب ہم تمہاری شکل بھی دیکھنا پسند نہیں کرتے اب میں اس فرض الٰہی کی تعمیل سے کس طرح سبکدوش ہو سکتا ہوں۔

فرمایا کہ:-

قرآن شریف جہاں والدین کی فرمانبرداری اور خدمت گذاری کا حکم دیتا ہے وہاں یہ بھی فرماتا ہے کہ (-) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اگر تم صالح ہو تو وہ اپنی طرف جھکنے والوں کے واسطے غفور ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی بعض ایسے مشکلات پیش آ گئے تھے کہ دینی مجبوریوں کی وجہ سے ان کی ان کے والدین سے نزاع ہو گئی تھی۔ بہرحال تم اپنی طرف سے ان کی خیریت اور خبر گیری کے واسطے ہر وقت تیار رہو۔ جب کوئی موقعہ ملے اسے ہاتھ سے نہ دو۔ تمہاری نیت کا ثواب تم کو مل کے رہے گا۔ اگر محض دین کی وجہ سے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کرنے کے واسطے والدین سے الگ ہونا پڑا ہے تو یہ ایک مجبوری ہے۔ اصلاح کو مدنظر رکھو اور نیت کی صحت کا لحاظ رکھو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو۔ یہ معاملہ کوئی آج نیا نہیں پیش آیا حضرت ابراہیمؑ کو بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ بہرحال خدا کا حق مقدم ہے۔ پس خدا تعالیٰ کو مقدم کرو اور اپنی طرف سے والدین کے حقوق ادا کرنے کی کوشش میں لگے رہو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو اور صحت نیت کا خیال رکھو۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 450)

قربانی کروانے والے احباب کے لئے ضروری اعلان

○ بیرون ربوہ سے دارالضیافت کے ذریعہ جانوروں کی قربانی کرانے والے خواہش مند احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال ریٹس حسب ذیل ہوں گے۔

1- قربانی بکرا -/3000 روپے

2 حصہ گائے -/1500 روپے

ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی رقوم 13- مارچ تک بھجوادیں۔

(نائب ناظر ضیافت - ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی کا شاندار اعزاز

○ نصرت جہاں اکیڈمی کے ہونہار طالب علم عزیزم محمد معظم نے امسال پشاور میں منعقد ہونے والے بین الصوبائی بیڈمنٹن مقابلہ جات میں پنجاب کی نمائندگی کا اعزاز حاصل کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں پنجاب کی ٹیم نے فائنل میں بلوچستان کو تین صفر سے ہرا کر قومی چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ نصرت جہاں اکیڈمی کے لئے یہ بہت فخر کی بات ہے کہ کھیل کے میدان میں بھی اس کے ایک طالب علم نے بیڈمنٹن میں قومی سطح پر چیمپئن شپ جیتی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ عزیزم نے سنگل اور ڈبل دونوں Categories میں پنجاب ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے بہت شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ادارہ اور طالب علم دونوں کے لئے بہت مبارک کرے۔ آمین۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی - ربوہ)

سالانہ کنونشن

○ مورخہ 27- فروری 2000ء بروز اتوار ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا سالانہ کنونشن منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروگرام اور جگہ کی تفصیل سے بعد میں آگاہ کیا جائے گا۔ تمام ممبرز کی خدمت میں اس پروگرام میں بھرپور انداز میں شرکت کی درخواست ہے۔ تفصیلات کے لئے دفتر AACP فون نمبر 211668 سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر ایسوسی ایشن)

فرخ سلطانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 47

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

محبت کا صلہ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بدوی نے آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا "قیامت کب ہوگی؟" آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کے لئے تیاری کیا کی ہے؟ بدوی نے جواب دیا "صرف اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ محبت" آنحضرت ﷺ نے فرمایا تو تجھے اس کا ساتھ نصیب ہوگا جس سے تجھے محبت ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس بدوی نے کہا میں نے نماز روزہ اور صدقے کے ذریعہ تو قیامت کے لئے کوئی زیادہ تیاری نہیں کی البتہ میں اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ محبت رکھتا ہوں۔

(بخاری۔ کتاب الادب باب علامۃ الحب فی اللہ)

پاکیزہ مقصد

حضرت اسید بن حضیر انصاریؓ کے بارہ میں روایت ہے کہ وہ بڑے بامذاق آدمی تھے ایک دن لوگوں میں بیٹھے ہنسی مذاق کی باتیں کر رہے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے ان کے پہلو میں اپنی چھڑی چبھوئی۔ اس پر وہ کہنے لگے حضورؐ میں نے تو بدلہ لینا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا اچھا آؤ اور بدلہ لے لو۔ اس پر وہ کہنے لگے حضورؐ آپ نے تو قمیص پہنی ہوئی ہے اور میں تو ننگے بدن ہوں اس پر حضورؐ نے بدلہ دینے کے لئے اپنی قمیص کو اوپر اٹھایا۔ یہ دیکھ کر اسید بن حضیر حضورؐ سے لپٹ گئے اور جسد مبارک کے بوسے پر بوسے لینے لگے اور کہنے لگے کہ حضور میرا تو یہ مقصد تھا (میں نے تو یہ برکت حاصل کرنے کے لئے دل میں یہ تدبیر سوچی تھی)۔

ابوداؤد کتاب الادب باب قبلۃ الجسد)

محبت کے تقاضے

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قرادؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک روز وضو کر رہے تھے کہ آپؐ کے صحابہ وضو کا پانی اپنے ہاتھوں اور چہروں پر ملنے لگے۔ یہ دیکھ کر حضور علیہ السلام نے فرمایا ایسا تم کس سبب سے کر رہے ہو؟ صحابہ کرام نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسولؐ کی محبت کی وجہ سے۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ سے واقعی محبت کرتے ہو اور چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کا رسولؐ بھی تم سے محبت کرے تو اس کے لئے تمہیں یہ کرنا چاہئے کہ ہمیشہ سچ بولو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں کبھی خیانت نہ کرو اور اپنے پڑوسی سے ہمیشہ حسن سلوک کرو۔

مشکوٰۃ باب الشفقۃ)

بہترین ذکر

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین ذکر کلمۂ توحید ہے یعنی اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بہترین دعا الحمدللہ ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب دعوۃ المسلم)

صحبت صالحین

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے کچھ بزرگ فرشتے گھومتے رہتے ہیں اور انہیں ذکر کی مجالس کی تلاش رہتی ہے۔ جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو تو وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور پروں سے اس کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ساری فضا ان کے اس سایۂ برکت سے معمور ہو جاتی ہے۔ جب لوگ اس مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو وہ بھی آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں۔ وہاں اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے۔ حالانکہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ کہاں سے آئے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں۔ ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح کر رہے تھے، تیری بڑائی بیان کر رہے تھے، تیری عبادت میں مصروف تھے اور تیری حمد میں رطب اللسان تھے اور تجھ سے دعائیں مانگ رہے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں؟ اس پر فرشتے عرض کرتے ہیں کہ وہ تجھ سے تیری جنت مانگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس پر کہتا ہے۔ کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے؟ فرشتے کہتے ہیں۔ اے میرے رب انہوں نے تیری جنت دیکھی تو نہیں۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے: ان کی کیا کیفیت ہوگی اگر وہ میری جنت کو دیکھ لیں۔ پھر فرشتے کہتے ہیں وہ تیری پناہ چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ اس پر کہتا ہے وہ کس چیز سے میری پناہ چاہتے ہیں؟ فرشتے اس پر کہتے ہیں تیری آگ سے وہ پناہ چاہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کیا انہوں نے میری آگ دیکھی ہے؟ فرشتے کہتے ہیں دیکھی تو نہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان کا کیا حال ہوتا اگر وہ میری آگ کو دیکھ لیں؟۔ پھر فرشتے کہتے ہیں وہ تیری بخشش طلب کرتے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں نے انہیں بخش دیا اور انہیں وہ سب کچھ دیا جو انہوں نے مجھ سے مانگا اور میں نے ان کو پناہ دی جس سے انہوں نے میری پناہ طلب کی۔ اس پر فرشتے کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ان میں فلاں غلط کار شخص بھی تھا وہ وہاں سے گزرا اور ان کو ذکر کرتے ہوئے دیکھ کر تماش بین کے طور پر ان میں بیٹھ گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اس کو بھی بخش دیا کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم اور بدبخت نہیں رہتا۔

(مسلم کتاب الذکر باب فضل مجالس الذکر)

مقبول دعائیں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تین دعائیں بلاشک قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور باپ کی بیٹے کے متعلق دعا۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعوۃ المسافر)

حسنِ خطاب

مہکا رہا ہے دل کو حرفِ گلاب اس کا
سارے جہاں سے اچھا حسنِ خطاب اس کا

نوروں ڈھلا ہوا ہے اس کا حسین چہرہ
دشت و جبل پہ چمکے ہے ماہتاب اس کا

لاریب پہنچی دعوت دنیا کے ہر کنارے
ترسی ہوئی زمیں پر برسے سحاب اس کا

دل سے وہ بولتا ہے اور خوب بولتا ہے
دل میں اترتا جائے حرفِ خطاب اس کا

بھر بھر کے جامِ عرفاں سب کو پلا رہا ہے
دن رات فیض جاری ہے بے حساب اس کا

ہر لفظ معرفت میں اس کا ڈھلا ہوا ہے
قولِ صواب بھی ہے کارِ صواب اس کا

ہیں سیکھتے یہاں سے ہر رمز دلربائی
اہلِ جہاں کو مژدہ چہرہ کتاب اس کا

اس کے لئے ہے مرنا اس کے لئے ہے جینا
اس کی رضا کی جانب کھلتا ہے باب اس کا

تائید ہے خدا کی جس سے رواں دواں ہے
اک کاروانِ رحمت عزت مآب اس کا

خالد ہدایت بھٹی

آندھی کے وقت دعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب آندھی آتی تو آنحضرت ﷺ یوں دعا کرتے۔ اے میرے خدا! تجھ سے اس آندھی کی خیر چاہتا ہوں اور وہ بھلائی چاہتا ہوں جو اس میں ہے اور جس کے لئے اسے بھجوایا گیا ہے۔ اور میں تجھ سے اس آندھی کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور اس نقصان سے پناہ چاہتا ہوں جو اس میں مخفی ہے اور جن شرانگیز اور نقصان دہ حالات کے لئے اسے بھیجا گیا ہے ان سے بھی پناہ چاہتا ہوں۔

(مسلم کتاب العیدین باب التعوذ)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم مقبول احمد صاحب صدیقی

اس میں انسانوں کے لئے شفا رکھی گئی ہے (القرآن)

شہد کے فوائد اور اس پر تحقیق کی دعوت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی ہومیو کلاسز کی روشنی میں

حضرت صاحب سورۃ النحل کی آیت 70 جس میں شہد کا ذکر ہے کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں فرمایا "قرآن کریم میں لکھا ہوا ہے اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے شفا سے مراد ایک تو عام شفا ہے لیکن شفاءً کا جو نکرہ کا استعمال ہے اس سے یہ بھی مراد ہو سکتی ہے اس میں ایک غیر معمولی شفا کی بات ہے کیونکہ عربی محاورہ میں اگر کہنا ہو کہ اس میں غیر معمولی شفا کی بات ہے تو شفاءً ہی کہیں گے" (ہومیو کلاس 82' الفضل 4۔جنوری 1996ء) دوسری جگہ فرماتے ہیں "شہد کے بارے میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے فیہ شفاء للناس اس سے ایک تو عام شفا مراد ہے دوسرے شفا سے مراد غیر معمولی شفا بھی ہے یعنی ہو سکتا ہے کہ بعض ایسی بیماریاں جنہیں انسان ناقابل علاج سمجھتا رہا ہے ان کے لئے شہد میں شفا رکھ دی گئی ہو۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 466)

1400 سال قبل خدا نے ہمیں جو خبر اپنی کامل اور ہر زمانے پر محیط کتاب میں دی تھی اس کی تائید آج کی سائنسی تحقیق بھی کر رہی ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"ایک دفعہ فرانس میں یہ تحقیق ہوئی کہ دنیا میں جتنے بھی کیڑے مکوڑے ہیں وہ سب کچھ نہ کچھ جراثیم (بیکٹیریا) اٹھائے پھرتے ہیں چنانچہ یہ معلوم کیا جائے کہ ہر قسم کے کیڑے مکوڑوں کا کس خاص بیکٹیریا سے تعلق ہے جس سائنسدان نے شہد کی مکھی پر تحقیق کی وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ شہد کی مکھی کے بدن پر کسی بیکٹیریا کا کوئی نشان نہیں ملتا اور وہ ہر قسم کے جراثیم سے کلیۃً پاک ہے یہ ایک حیرت انگیز دریافت تھی جس سے ایک نئے تحقیق دور کا آغاز ہوا کہ کیا وجہ ہے کہ شہد کی مکھی ہر قسم کے جراثیم سے پاک ہوتی ہے قرآن کریم کا یہ فرمانا فیہ شفاء للناس بڑی گہرائی رکھتا ہے جب فرانس میں یہ تحقیق کی گئی تو پتہ چلا کہ شہد کی مکھی اتنی صفائی پسند ہے کہ شہد کے ہر چھتے کے کنارے پر یہ ایک کیمیکل لگاتی ہے جس کا نام پروپلس ہے۔ مکھی پروپلس کو سفیدے اور دوسرے درختوں سے رسنے والے موم سے تیار کرتی ہے اور اپنے چھتے کے کناروں پر ہر طرف مل دیتی ہے جب بھی اندر جاتی ہے پہلے کنارے پر پاؤں رکھتی ہے جب باہر آتی ہے پھر بھی اس پر پاؤں رکھ کر باہر نکلتی ہے جس سے اس کے پاؤں پر وہ مادہ لگ جاتا ہے جو اسے جراثیم سے پاک رکھتا ہے اسی وجہ سے شہد کے چھتے میں کوئی جراثیم داخل نہیں ہو سکتے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 8-577)

رنگوں کا تنوع

سورۃ النحل کی آیت 70 میں ہی آنے والے ان الفاظ کی تفسیر حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ قرآن شریف نے مختلف الوانہ فرمایا ہے کہ اس کے رنگ جدا جدا ہیں جس کا مطلب ہے کہ ہر رنگ والا شہد الگ الگ بیماریوں پر اثر انداز ہو گا۔ ہر بیماری پر اثر انداز نہیں ہوگا اس کے شفا کے دائرہ کا رنگوں سے بھی تعلق ہے اور رنگوں کا پھولوں' موسموں اور علاقوں سے بھی تعلق ہے یعنی شہد ایک دوا نہیں بلکہ سینکڑوں دواؤں کی ایک نوع کا نام ہے۔"

"اس شہد کے رنگ اور ذائقے کا ذکر حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے بھی کیا ہے حضرت مولانا صاحب اپنی ایک بیماری میں حکیم غلام محمد صاحب امرتسری کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ایک دن آپ تشریف لائے تو ایک بڑی بوتل جو طوطے کی طرح سبز رنگ کی شہد سے بھری ہوئی تھی میرے لئے لائے اور کہا کہ نجیب آباد سے ایک دوست تین بوتلیں سبز رنگ کے شہد کی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح (الاول) کے حضور تحفہ لایا تھا اور اس نے بتایا تھا کہ یہ شہد نیم کے درختوں سے اتاری گئی ہے حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ شہد مولوی راجیکی صاحب کے لئے مفید ہے اور آپ کے لئے بھجوا دی میں نے یہ شہد استعمال کیا اس کا ذائقہ کسی قدر تلخی لئے ہوئے تھا۔

(حیات قدسی جلد سوم صفحہ 65)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا شہد پر تحقیق کرنے کا شوق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

"پروپلس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو علم تھا۔ آپ کو شہد پر تحقیق کا بڑا شوق تھا۔ آپ ڈنمارک تشریف لے گئے تو شہد کی مکھی کا ایک فارم دیکھنے گئے جس شخص کا یہ فارم تھا اسے پروپلس کا بڑا جنون تھا اس نے ایک بڑا فارم بنایا ہوا تھا۔ اس شخص نے پروپلس کے ذریعے نظام شفا پر ایک مضمون لکھا پھر وہ ربوہ میں بھی آئے ان کی دعوت ہمارے گھر پر ہوئی صرف ایک دفعہ زندگی بھر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجھے خاص طور پر کہا تھا کہ تمہارے گھر دعوت ہوگی شاید یہی مقصد تھا کہ مجھے اس بارے میں علم ہو جائے ان کے ساتھ ایک اور دوست تھے وہ دونوں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور میں کل چار افراد مدعو تھے اس دعوت میں جو باتیں ہوئیں اس سے مجھے اس بارے میں علم ہوا۔"

(ہومیو پیتھک کلاس 19' الفضل 3۔جولائی 1994ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا شوق تحقیق

حضرت صاحب نے فرمایا میں نے ایک دفعہ وقف جدید میں مختلف موسموں' مختلف وقتوں' مختلف پھولوں وغیرہ اقسام کے الگ الگ شہد جمع کروائے۔ ان کے رنگوں کے اعتبار سے بھی ان کو الگ الگ کیا گیا۔ قرآن کریم نے ان کے رنگوں کے علیحدہ ہونے کا ذکر کیا ہے۔ جب قرآن نے یہ بات بیان فرمائی ہے تو اس میں ضرور کوئی حکمت ہوگی حضرت صاحب نے فرمایا کہ انہی دنوں پھر 1982ء آگیا (اور حضرت صاحب مسند امامت پر فائز ہو گئے) جس سے یہ سلسلہ دیگر مصروفیات کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔

(ہومیو پیتھک کلاس 18' الفضل 29۔جون 1994ء)

شہد پر تحقیق کی دعوت

شہد کے متعلق سب سے بڑی اور موثر نصیحت آپ احمدیوں کو ان الفاظ میں کرتے ہیں کہ "ایک چیز ہے جس کو قرآن کریم نے خاص طور پر بیان کرنے کے لئے چنا ہے اس پر اسی اہمیت کے اعتبار سے تحقیق چاہیے۔"

(ایضاً)

پھر آپ فرماتے ہیں "یہ طبی ہی نہیں بلکہ ہمارا مذہبی فریضہ بھی ہے"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 383)

ایک جگہ فرمایا "ہمیں شہد کے بارے میں مزید تحقیق کرنی چاہئے کیونکہ ہمیں ابھی تک اس کا صحیح استعمال نہیں آیا اور اس کی غیر معمولی شفا سے فائدہ اٹھانے کا سلیقہ ہمیں ابھی نصیب نہیں ہوا۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 466)

شہد کی مکھی کے متعلق آپ فرماتے ہیں۔

"اس میں ایک طرف زہر ہے اور دوسری طرف شفا ہے شفا کے مادوں کے ساتھ ساتھ اس کے زہر پر بھی تحقیق ہونی چاہئے۔"

(ہومیو پیتھک کلاس نمبر 18)

شہد پر تحقیق کے ذرائع

شہد پر تحقیق کرنے کے جو ذرائع حضرت صاحب نے بیان فرمائے ہیں انہیں موٹی تقسیم کے لحاظ سے دو حصوں میں رکھا جا سکتا ہے۔

1۔ رنگوں کے اعتبار سے۔ 2۔ مختلف طریقہ ہائے استعمال کے اعتبار سے

پہلے طریق کے متعلق آپ فرماتے ہیں۔

"شہد کے مختلف رنگوں پر غور کریں۔ مختلف موسموں اور مختلف پھولوں کو جمع کریں ان پر تحقیق کریں یہ عمر بھر کی تحقیق ہے مثلاً فرمایا کہ نجی کا شہد بالکل سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔"

(ہومیو پیتھی کلاس 18' الفضل 29۔جون 1994ء)

مختلف اقسام جمع کرنے کے بعد کیا کریں فرمایا

"ان کو ان کے رنگوں کے اعتبار سے الگ الگ کیا جائے پھر بیماریاں معین کی جائیں کہ فلاں شہد فلاں بیماری میں کام آتا ہے اس سے تحقیق کے کئی رستے کھل سکتے ہیں۔"

(ایضاً)

دوسرے طریق کے متعلق آپ فرماتے ہیں۔

پھر شہد کے استعمال میں بھی فرق پڑے گا اور بھی کئی قسمیں بن جائیں گی بعض دفعہ بھرے ہوئے شہد کا چمچ پلانا مفید ہے بعض دفعہ Dilute شہد۔ فرمایا کہ گاڑھے شہد کا اور اثر اور ڈائیلیوٹ شہد کا اور اثر ہے۔

(ہومیو پیتھی کلاس 115' الفضل 11۔نومبر 1997ء صفحہ 6)

حضرت صاحب نے شہد کے استعمال کے اور بھی طریق بیان کئے ہیں جو اگلی سطور میں واضح ہو جائیں گے۔

شہد پر تحقیق کرنے کی منصوبہ بندی

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

اس پر پوری منصوبہ بندی کے ساتھ Systematically تحقیق کا پروگرام بنایا جائے۔ احمدیوں کو چاہئے کہ وہ اس تحقیق کا Synopsis بنائیں اور مجھے بھجوائیں تاکہ میں ان کو گائیڈ کر سکوں۔ اس سے تحقیق کا فائدہ ہوگا اس سے میں مختلف پہلو مختلف لوگوں میں تقسیم کر سکوں گا۔ تاکہ ایک ہی قسم کی تحقیق مختلف لوگ نہ کریں اور یہ تحقیق معین اور واضح ہو۔

(ہومیو پیتھی کلاس 18' الفضل 29۔جون 1994ء)

شہد پر تحقیق کرنے والے ممالک

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"شہد کا کیوریٹو استعمال اور اس پر وسیع تجربے سب سے زیادہ روس میں ہوئے ہیں چنانچہ میں نے روسی کتاب کا انگریزی ترجمہ منگوا کر اس سے شہد کے متعلق جو شفا کے عام تجربے جو ڈاکٹروں کے علم میں آئے ہیں وہ تجارب معلوم کئے ہیں اور ابھی تک مسلمانوں نے اس سے زیادہ تجربے نہیں کئے۔

(ہومیو پیتھی کلاس 89' الفضل 10۔جون 96ء)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں "شہد پر جو حقیقی سائینٹفک تحقیق ہوئی ہے اس کے مطابق ڈنمارک میں بھی تحقیق ہوئی ہے" اس ارشاد سے پہلے آپ نے انگلستان اور امریکہ کو بھی شہد پر تحقیق کرنے والے ممالک میں شامل فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ "احمدی ڈاکٹروں کو چاہئے کہ شہد پر لٹریچر جمع کریں لائبریریوں میں شہد کے بارے میں کتب پڑھیں۔

(ہومیو پیتھی کلاس 18' الفضل 29۔جون 1994ء)

ہومیو ڈاکٹرز کو نصیحت

حضرت صاحب ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اپنے ہومیو پیتھک علاج کے دوران شہد پہ بھی ریسرچ کرتے رہیں جہاں موقع ملے۔

(ہومیو پیتھی کلاس 115۔الفضل 11۔نومبر 1997ء)

اسی طرح ناک کی ایک گہری مرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

"کبھی کبھی ہومیو پیتھی سے ہٹ کر اس دائرے (یعنی شہد۔ ناقل) میں بھی اس مرض کا علاج تلاش کرنا چاہئے

(کلاس 90' الفضل 24 جون 1996ء)

شہد کی عظمت اس سے بڑھ کر کیا ہوگی کہ خدا نے اس کی تعریف کی ہے خدا نے کہا ہے کہ اس میں شفا ہے حضرت صاحب اسی لئے فرماتے ہیں کہ

"شہد کو نہ بھولیں ویسے تو بھولنے کا سوال نہیں قرآن میں لکھا ہوا ہے اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔

(کلاس 82)

شہد بعض اوقات ہومیو دوا سے زیادہ گہری رسائی رکھتا ہے اور زیادہ موثر کردار ادا کرتا ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

کینسر کے گہرے پھوڑوں اور آنکھ کے زخموں میں ہائیڈ راسٹس بہت اچھا کام کرتی ہے تاہم آپ یہ بھی فرماتے ہیں کہ

"اتنی بات تو علم میں آچکی ہے کہ آنکھ کے السر میں اور کینسر کے پھوڑوں میں شہد ہائیڈ راسٹس سے بھی زیادہ موثر ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 466-465)

اسی طرح ہومیو کلاس 82 اور کلاس 89 میں بھی مختلف ممالک کے ماہرین ریسرچ کی رائے سے حضور انور نے ہمیں آگاہ فرمایا ہے جنہوں نے کینسر اور آنکھ کے ضدی السرز میں تمام دواؤں اور تمام مرہموں کی نسبت شہد کو زیادہ شفا بخش قرار دیا ہے۔

شہد اور مختلف امراض

کینسر

کینسر کے زخموں اور پھوڑوں میں شہد مفید ہے۔ جہاں تک شہد کی قسم کا تعلق ہے شہد خالص ہونا چاہئے اور مائع حالت میں ہونا چاہئے اور جہاں تک شہد کے طریق استعمال کا تعلق ہے اسے متاثرہ جگہ پر لگانا چاہئے یعنی اس کا جلدی استعمال ہی ہو۔

ہومیو کلاس 18 میں حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"کینسر کے زخموں کے لئے خالص شہد ہو یہ جما ہوا نہ ہو بلکہ مائع صورت میں ہو"

اب طریق استعمال کا جہاں تک تعلق ہے شہد پیا نہ جائے بلکہ متاثرہ جگہ پر لگایا جائے چنانچہ فرمایا "اگر مقامی طور پر کینسر کے پھوڑوں پر خالص شہد کا لیپ دن میں 2-3 دفعہ کیا جائے تو یہ گندا پانی نکال کر زخم کو خشک کر دیتا ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 465)

خالص شہد اور اسے نکالنے کے طریق کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

خالص شہد لیں کوئی مصنوعی شہد استعمال نہ کریں اور میرا خیال ہے کہ یہ جو Gays والا شہد ہے یہ اور اس سے ملتی جلتی کمپنیوں کا جو گرم کر کے شہد نکالتے ہیں' وہ استعمال نہیں کرنا چاہئے اس کو جلا دیتے ہیں اور اس میں میرا خیال ہے شفا کے کئی حصے جل جاتے ہوں گے بہت زیادہ گرم کر دیتے ہیں اور شہد میں بعض دواؤں کے بڑے لطیف اجزاء ہیں جن کا ابھی تک پورا تجزیہ بھی نہیں ہو سکا۔ گرمی سے وہ ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے Cold Honey استعمال کرنا چاہئے Centrifuge مشین میں ڈال کر اس کو گھما کر نکالتے ہیں وہ گرم کرنے کی طرح پورا تو نہیں نچڑتا لیکن بہت معمولی سا پیچھے رہتا ہے وہ سب سے اچھا طریقہ ہے شہد نکالنے کا۔ یا ویسے ہی جس طرح ہمارا طریقہ ہے اس کو چھتے سمیت کپڑے میں ڈال کر ایک دن لٹکائے رکھتے ہیں۔ بعض دفعہ دھوپ کی گرمی میں لٹکا دیتے ہیں تو 24 گھنٹے کے اندر اندر ایک حصہ تھوڑا سا موم کے اندر رہتا ہے باقی سارا نچڑ جاتا ہے تو ایسا شہد استعمال کرنا چاہئے جس کا خالص ہونا یقینی ہو۔

(ہومیو پیتھک کلاس 89' الفضل 10۔جون 1996ء)

آنکھ کے امراض

آنکھ کے امراض میں بھی شہد پینے کی بجائے آنکھوں پر لگانا مفید ہوتا ہے آنکھوں کے زخموں' ناسور اور السر میں اس کی سلائی لگانا چاہئے۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"اگر آنکھ کے ہر قسم کے ناسوروں کے لئے بھی روزانہ دو تین بار خالص شہد کی سلائی لگائی جائے تو پہلے بہت پانی نکلتا ہے پھر ناسور مندمل ہونے لگتا ہے یہ ایک طے شدہ حقیقت ہے کہ کینسر کے زخم جو کسی اور دوا کا اثر قبول نہیں کر رہے تھے شہد لگانے سے ٹھیک ہو گئے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 465)

آنکھ کے امراض میں چھوٹی بڑی مکھی کے شہد سے فرق پڑتا ہے یا نہیں حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"اس میں چھوٹی مکھی یا بڑی مکھی کے شہد سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(ہومیو پیتھی کلاس 89' الفضل 10۔جون 1996ء)

ذیابیطس اور شہد

شہد شوگر سے بھرپور ہوتا ہے تاہم شہد کی ایک قسم ایسی بھی ہے جو ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ بلاخوف و خطر ایسے شہد کا استعمال کیا جا سکتا ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"نیم کا شہد کڑوا بھی ہوتا ہے جسے لوگ پسند نہیں کرتے یہ ذیابیطس میں مفید ہوتا ہے ایک دفعہ میں نے حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے لئے خاص طور پر جنگل سے تلاش کروایا تھا۔

(ہومیو پیتھی کلاس 18' الفضل 29۔جون 1994ء)

بلڈ پریشر اور شہد

شہد کو اگر پانی میں ملا دیا جائے تو اس کی تاثیر سرد ہو جاتی ہے اس صورت میں گرم مزاج مریض بھی ایسے شہد کا استعمال کر کے شہد کے فوائد سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر میں بھی شہد مفید ہے بلکہ بعض حکماء کے مطابق تو شہد کے صحیح استعمال سے بلڈ پریشر کا کلیتہ" خاتمہ بھی ہو جاتا ہے۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

بلڈ پریشر وغیرہ کے لئے اگر ہلکا شہد کا شربت روزانہ صبح پیا جائے تو بہت مفید بتایا جاتا ہے یعنی تھوڑا سا شہد پانی میں گھول کے پئیں اب اس کے جو پانی میں گھلنے سے فرق پڑتے ہیں ہم تاثیر تو نہیں جانتے مگر فرق پڑتا ہے گاڑھے شہد کا اور اثر ہے اور ڈائیلیوٹ شہد کا اور اثر ہے۔

(ہومیو پیتھی کلاس 115' الفضل 11۔نومبر 1997ء)

حکماء نے بھی بلڈ پریشر میں یہی طریق تجویز کیا ہے کہ صبح نہار منہ پانی ملے شہد کا استعمال مفید و موثر ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبصرہ کتب

دعوت الی اللہ گائیڈ

مرتب: محمد اعظم اکسیر صاحب

عنوان بالا کے تحت ایک مختصر کتابچہ قیادت اصلاح و ارشاد مجلس انصاراللہ نے شائع کیا ہے۔ اس کے مرتب مکرم مولانا محمد اعظم صاحب اکسیر ہیں۔ جیبی سائز کے 16 صفحات پر چند تنظیمی امور کا ذکر ہے جو مجلس انصاراللہ سے متعلق ہیں۔ اور بیشتر کتاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دعوت الی اللہ کے بارے میں اہم اور دلچسپ اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔ ان ارشادات کو ایک بار پڑھ لینے سے دلوں میں دعوت الی اللہ کی ایک نئی امنگ پیدا ہوتی معلوم ہوتی ہے اور داعی الی اللہ بن کر خدمت دین کا ایک تازہ جذبہ انگڑائیاں لیتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو کامیاب کرے اور بہتوں کے لئے ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کھیل کھیل میں اخلاق سکھانا

کھیل کھیل میں عملی طریق سے بچوں کو اخلاق سکھانے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں

بچوں کو اگر یوں کہا جائے کہ حاجت مند کی مدد کیا کرو تو کہیں گے ہاں کریں گے مگر انہیں یہ معلوم نہیں ہوگا کہ کیا کرنا ہے لیکن جب عملی طور پر انہیں سکھایا جائے گا اور ہوشیار لڑکے امداد دینے کے واقعات سنائیں گے تو دوسروں کو پتہ لگے گا کہ اس طرح مدد کرنی چاہئے۔ سکاؤٹ بوائے کو اسی طرح سکھایا جاتا ہے کہ بچوں کے گھر بنا کر اور ان میں ضروری اشیاء رکھ کر آگ لگاتے ہیں اور پھر آگ کو بجھانا اور چیزوں کو بچانا سکھایا جاتا ہے۔ تو سبقاً سبقاً بچوں کو یہ باتیں سکھانی چاہئیں اور گروپ میں ہی سکھائی جا سکتی ہیں' الگ الگ ایسا انتظام نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح ڈوبتے کو بچانا سکھانے کے لئے بھی گروپ ضروری ہے اور بچوں کو مشق کرانی چاہئے۔ اس میں دوسرے لوگ بھی اگر دلچسپی لیں تو زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ مگر ہمارے ملک کے اخلاق ایسے ہیں کہ اگر کوئی بڑی عمر کا آدمی کھیل میں شامل ہو تو حیرت اور تعجب کا اظہار کیا جاتا ہے۔ حالانکہ رسول کریم ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ آپؐ شامل ہو جاتے تھے۔ ماں باپ کو بھی چاہئے کہ بچوں کے اس قسم کے کاموں میں کبھی کبھی شامل ہو جایا کریں۔

(الفضل 10۔جولائی 1923ء)

دشتِ طلب میں جا بجا بادلوں کے ہیں دَل پڑے
کاش کسی کے دل سے تو چشمۂ فیض ابل پڑے

بے آسراؤں کیلئے کوئی تو اشکبار ہو
پیاس بجھے غریب کی تشنہ لبوں کو کَل پڑے

(کلام طاہر)

رپورٹ: میاں غلام مرتضیٰ صاحب

جماعت احمدیہ تنزانیہ کا 31 واں جلسہ سالانہ

اختتامی اجلاس میں وزیر مملکت کی شمولیت اور جماعت کی بے مثال خدمات کا اعتراف

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ تنزانیہ کا 31واں جلسہ سالانہ مورخہ 25، 26 ستمبر 1999ء بروز ہفتہ، اتوار بخیروخوبی منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں پورے ملک سے دو دو تین تین دن کا سفر کرکے 3600 سے زائد احباب کرام پہنچے۔ بعض صوبہ جات سے سپیشل گاڑیوں کے ذریعہ بھی احباب کرام پہنچے جو جلسہ سالانہ ربوہ کی یاد دلانے والے تھے۔ اس کے علاوہ ہمسایہ ملک یوگنڈا سے بھی 16 رکنی وفد محترم امیر صاحب یوگنڈا کی قیادت میں پہنچا۔

جلسہ سالانہ کی تیاری

جلسہ سالانہ کے لئے ویسے تو سارا سال ہی تیاری جاری رہتی ہے لیکن باقاعدہ طور پر دو ہفتے قبل سب ڈیوٹیاں تقسیم کردی گئیں۔ افسر جلسہ سالانہ محترم مصطفیٰ کپیلو صاحب کی زیر نگرانی ہر ایک شعبہ کے نگران نے اپنے اپنے شعبہ کے انتظام کے لئے محنت سے کام کیا۔

اس جلسہ کی خاص بات یہ تھی کہ یہ جلسہ دارالسلام شہر کے کھلے اور بہت بڑے پارک 'نازی موجا' میں شامیانے لگا کر ہوا۔ اس کی اجازت کے سلسلہ میں حکام سے بھی بار بار رابطہ کرنا پڑا۔ اس طرح حکام تک بھی جماعت کا پیغام پہنچانے کا موقعہ ملا۔ اس طرح ایک اور بڑا فائدہ یہ ہوا کہ یہ جلسہ شہر کے مرکز میں اہم جگہ پر منعقد ہونے سے غیر احمدیوں کی ایک کثیر تعداد نے بھی اس جلسہ سے استفادہ کیا۔ اس طرح پورے دارالسلام میں جماعت کا بہت اچھے انداز میں چرچا ہوا۔

وقار عمل

اس دفعہ جلسہ چونکہ ایک وسیع گراؤنڈ میں منعقد کرنا تھا اس لئے جلسہ گاہ کی تیاری اور دوسرے انتظامات کے لئے بھی بہت زیادہ محنت درکار تھی۔ احباب جماعت نے بہت زیادہ محنت سے جلسہ کے تمام کام اپنی مدد آپ کے تحت بہت اچھے انداز میں وقار عمل کرتے ہوئے مکمل کر لئے۔ بیت دارالسلام کو بھی وقار عمل کے ذریعہ ہی رنگ و روغن کیا گیا اور سجایا گیا۔ اس طرح لنگر خانہ کے اہم شعبہ کے لئے بیت الذکر سے ملحقہ پلاٹ کو احباب جماعت نے دن رات وقار عمل کرکے اس قابل بنایا کہ وہاں کھانا پکایا جا سکے۔ ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اس دفعہ لنگر خانہ کا سارا کام یعنی کھانا پکانا، تقسیم کرنا، برتن دھونا وغیرہ احباب جماعت نے خود ہی ذوق شوق سے کیا۔

جلسہ گاہ کے سٹیج کو خوبصورت کرنے کے لئے منارۃ المسیح کا ماڈل لکڑی سے تیار کیا گیا جو کہ حاضرین کی خاص دلچسپی کا موجب بنا رہا۔ اس ماہ خلاف توقع بارشیں ہو رہی تھیں اور یہ فکر تھی کہ کہیں جلسہ کے دنوں میں بھی بارش انتظامات میں خلل نہ ڈال دے لیکن جلسہ کے دنوں میں عام موسم بہت ہی اچھا رہا اور بارش بھی نہیں ہوئی۔

جلسہ کا آغاز

جلسہ کا آغاز 25۔ ستمبر کی صبح تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد ایک دوست نے سواحیلی زبان میں نظم پڑھی۔ اس کے بعد مکرم و محترم مظفر احمد صاحب درانی امیرو مشنری انچارج تنزانیہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں جلسہ سالانہ کی اغراض و مقاصد اور حضرت مسیح موعود کی اپنی جماعت سے توقعات ملفوظات حضرت اقدس کی روشنی میں بیان فرمائے۔ جلسہ کے اس پہلے اجلاس میں مکرم امیر صاحب یوگنڈا مہمان خصوصی تھے۔ اس اجلاس میں اسوہ رسول ؐ بچوں کی تربیت اور خاتم النبیین ؐ کے موضوع پر بھی تقاریر کی گئیں۔

نماز ظہر و عصر اور کھانے کے بعد جلسہ کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہ محترم شیخ محمود احمد شاد صاحب نے برکات خلافت اور جماعت احمدیہ کی فتح اور مکرم شیخ فرید احمد صاحب تبسم نے "دعوت الی اللہ کی اہمیت اور اس کے طریق" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعود کی سیرۃ اور کارنامے کے عنوان پر شیخ بکری عبید صاحب نے تقریر کی۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح دس بجے مکرم علی موسیٰ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت نظم کے بعد مکرم مصطفیٰ کپیلو صاحب نے جلسہ سالانہ لندن 1999ء کے بارہ میں اپنے تاثرات اور ایمان افروز واقعات بتائے۔ اس کے بعد مکرم شیخ عبدالرحمان صاحب نے شادی بیاہ اور محترم شیخ یوسف عثمان کمبولایا صاحب نے اطاعت کے موضوع پر خطاب کیا۔

دوسرے دن کے آخری اجلاس میں وزیر مملکت جناب محمد سیف خاطب صاحب مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت کے بعد ایک احمدی دوست مکرم محمد رفیق احمد صاحب نے بہت ہی پیاری آواز میں لاالہ الا اللہ کا سواحیلی زبان میں نغمہ پڑھا جس سے وزیر مملکت بہت متاثر ہوئے۔ اس کے بعد وزیر مملکت نے خطاب کیا جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی تنزانیہ میں مثالی کام کرنے پر بہت تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کرنے والی اور عوام کی خدمت گزار جماعت ہے۔ اور تنزانیہ کے لئے اس کی خدمات بہت ہی گراں قدر اور مثالی ہیں۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے وزیر مملکت کو چند جماعتی کتب کا تحفہ پیش کیا۔

بعد ازاں مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں مربیان کرام نے بہت ہی اچھے طریقے سے جوابات دیئے جس سے وزیر مملکت بہت متاثر ہوئے اور بہت دلچسپی کے ساتھ سنتے رہے۔

آخر پر مکرم امیر صاحب تنزانیہ نے حاضرین سے اختتامی خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں حلاوت ایمانی کے موضوع پر صحابہ کے واقعات بیان کئے کہ وہ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے تھے۔ بالآخر شام ساڑھے چھ بجے اختتامی دعا کے ساتھ اس جلسہ کا اختتام ہوا۔ جلسہ سالانہ کی حاضری 3500 کے قریب تھی۔

جلسہ کے عام دنوں میں روزانہ باقاعدہ نماز تہجد باجماعت ہوتی رہی۔ اسی طرح بعد نماز فجر درسوں کا بھی انتظام تھا جس میں تربیتی امور کے متعلق بہت ہی اچھے انداز میں مربیان کرام نے توجہ دلائی۔

تربیتی سیمینار

اس جلسہ میں ایک کثیر تعداد نومبایعین کی بھی شامل تھی۔ مورخہ 25۔ ستمبر کو بعد نماز مغرب و عشاء تربیتی سیمینار منعقد ہوا جس میں نومبایعین نے بھی اپنے اپنے ایمان افروز واقعات سنائے اور اسی طرح نومبایعین کی تربیت کے لئے بھی پروگرام بنائے گئے۔

دعوت الی اللہ سیمینار

مورخہ 26 ستمبر کو بعد نماز مغرب و عشاء دعوت الی اللہ سیمینار منعقد ہوا جس میں داعیان الی اللہ نے واقعات سنائے اور آئندہ کے لئے بیعتوں کے ٹارگٹ کے حصول کے لئے لائحہ عمل تیار کیا گیا۔

بک سٹال و فوڈ سٹال

یہ شعبے مکرم مبارک محمود صاحب کی زیر نگرانی تھے۔ بک سٹال میں احمدیہ لٹریچر اور تصاویر رکھی گئی تھیں جو کہ احمدی اور غیر احمدی احباب نے بہت ہی شوق سے خریدیں۔ فوڈ اسٹال میں گرم گرم چپس، سوڈا اور دیگر کھانے کی چیزیں بھی رکھی گئی تھیں۔

ٹی وی اور اخبارات میں اشاعت

اس جلسہ کے پروگرام کے کچھ حصے خبروں کے ساتھ ملکی ٹی وی پر تین چار دن دکھائے جاتے رہے اور جلسہ سے پہلے محترم امیر صاحب کا ایک انٹرویو بھی ملکی ٹی وی پر دکھایا گیا جو کہ جلسہ کے اغراض و مقاصد کے بارہ میں تھا۔ اسی طرح جلسہ کی کارروائی کو ملکی اخبارات نے بھی تصاویر کے ساتھ شائع کیا۔

الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور مدد کے ساتھ جماعت احمدیہ تنزانیہ کا یہ 31 واں جلسہ سالانہ بہت ہی کامیاب رہا۔ اور جماعت احمدیہ تنزانیہ کا ایک سنگ میل بنا۔ اس سے احباب جماعت نے بہت ہی علمی اور تربیتی فائدہ اٹھایا اور خدا کے احسانات کا شکر ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو جلسہ کی برکات سے دائمی حصہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 جنوری 2000)

حصول دنیا میں مقصود بالذّات دین ہو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دنیا سے کچھ غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حصول سے منع کرتا ہے بلکہ (دین حق) نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے۔ یہ بزدلوں کا کام ہے۔ مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں' کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا' اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔ جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زادراہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزل مقصود پر پہنچنا ہوتا ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اسی طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے' مگر دین کا خادم سمجھ کر۔

اللہ تعالیٰ نے جو یہ دعا تعلیم فرمائی ہے کہ (-) (اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت کی حسنات عطا فرما) اس میں بھی دنیا کو مقدم کیا ہے' لیکن کس دنیا کو؟ حسنۃ الدنیا کو جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو جائے۔ اس دعا کی تعلیم سے صاف سمجھ میں آجاتا ہے کہ مومن کو دنیا کے حصول میں حسنات الآخرۃ کا خیال رکھنا چاہئے اور ساتھ ہی حسنۃ الدنیا کے لفظ میں ان تمام بہترین ذرائع حصول دنیا کا ذکر آگیا ہے جو ایک (صاحب ایمان) کو حصول دنیا کے لئے اختیار کرنے چاہئیں۔ دنیا کو ہر ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہی ہو۔ نہ وہ طریق جو کسی دوسرے بنی نوع انسان کی تکلیف رسانی کا موجب ہو۔ نہ ہم جنسوں میں کسی عار و شرم کا باعث۔ ایسی دنیا بے شک حسنۃ الآخرۃ کا موجب ہوگی۔ (ملفوظات جلد اول ص 365)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32513 میں چوہدری محمد اقبال ولد چوہدری عبدالرحمن صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری محمد اقبال 9/5 شاہ خالد کالونی چک لالہ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد مجاہد۔ شاہ خالد کالونی چک لالہ ضلع راولپنڈی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32514 میں غزالہ اقبال زوجہ رانا محمد اقبال صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں وزنی 10 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 9 تولہ مالیتی -/63000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ غزالہ اقبال سیکٹر G-10/4 اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمود احمد ناگی وصیت نمبر 25885۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32515 میں فاروق احمد خاں ولد چوہدری جمیل احمد صاحب قوم جاٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فاروق احمد خان P.C.H کراچی گواہ شد نمبر 1 مرزا منور احمد وصیت نمبر 23579 گواہ شد نمبر 2 طارق عطاء اللہ وصیت نمبر 27094۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32516 میں محبوب الرحمن شفیق احمد بیگ ولد مرزا حفیظ الرحمن قوم مغل پیشہ مربی سلسلہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی حال چک نمبر 109/ر۔ب ورکشاپ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2912 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محبوب الرحمن شفیق احمد بیگ مربی سلسلہ چک نمبر 109/ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمن وصیت نمبر 16532 والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد نعیم وصیت نمبر 30340۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32517 میں ناصر احمد ذیشان ولد حفیظ احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد ذیشان ابوذر کالونی جڑانوالہ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر وصیت نمبر 30080۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32518 میں عبدالحمید بھٹی ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 9 مرلہ واقع محلہ گرونانک پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع 9/1 دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ پونے دو ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 18/R-B ضلع شیخوپورہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13595 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالحمید بھٹی محلہ گرونانک پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد سیکرٹری ضیافت جماعت فاروق آباد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مظفر احمد سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت فاروق آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32519 میں چوہدری محمد یوسف ولد چوہدری امین اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10۔ لیاقت علی پارک بیڈن روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 10 لیاقت علی پارک بیڈن روڈ لاہور مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2493 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد یوسف لیاقت علی پارک بیڈن روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 غلام احمد صدر جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مسعود احمد جودھامل بلڈنگ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32520 میں عبدالحق ولد فضل حق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ویلڈنگ مزدوری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علم دین کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 6 مرلہ واقع علم دین کالونی وینڈالہ روڈ شاہدرہ لاہور مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/34000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل سیکنڈ ہینڈ 80 سی سی یاماہا مالیتی -/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/544000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ویلڈنگ مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالحق علم دین کالونی شاہدرہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم وصیت نمبر 29971 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر خان وصیت نمبر 22459۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نظریہ ارتقاء 1858ء میں ڈارون اور ویلس نے نظریہ فطرتی چناؤ پیش کیا جو کہ ارتقاء میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے مطابق آج کی مخلوق سابقہ مخلوق سے ارتقاء پذیر ہو کر سامنے آئی۔ اب مزید تحقیق نے اس نظریہ میں کئی تبدیلیاں کردی ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ صدر صدر انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔ میری بھتیجی عزیزہ سارہ احمد بنت مکرم میجر مبشر احمد صاحب باجوہ ڈیفنس سوسائٹی لاہور کے نکاح کا اعلان بہمراہ عزیزم تقی احمد صاحب ابن مکرم میجر ناصر محمود احمد صاحب کیولری گراؤنڈ لاہور حق مہر مبلغ ستر ہزار روپیہ مورخہ 31۔ دسمبر 99ء کو بیت النور لاہور میں مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پڑھا۔

عزیزہ سارہ احمد مکرم چوہدری شیر محمد صاحب باجوہ مرحوم نمبردار چک 33 جنوبی سرگودھا کی پوتی اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ مرحوم کی نواسی ہے۔

عزیزم مکرم تقی احمد صاحب مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تی آئی ہائی سکول کے پوتے ہیں.....

احباب سے درخواست ہے کہ رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کریں۔

ولادت

○ مکرم چوہدری محمد اکبر بھٹہ صاحب انچارج ایمرجنسی سنٹر ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10۔ فروری 2000ء کو بچی سے نوازا ہے جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی کا نام "ستارہ بروج اکبر" رکھا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد انور بھٹہ صاحب آف قصور حال ناصر آباد ربوہ کی پوتی اور محترم چوہدری محمد اسلم صاحب ناصر سینئر ہیڈ ماسٹر ناصر آباد شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو باعمر خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

○ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم چوہدری صغیر احمد صاحب قائد ضلع شیخوپورہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اور راولپنڈی آرمی ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرم چوہدری محمد ظفر ممتاز صاحب حلقہ قمر دارالصدر غربی ربوہ کی ہمشیرہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب A.V.R حبیب بینک ڈسکہ سخت بیمار ہیں۔ ایک آپریشن بھی ہوا ہے جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہے۔

○ مکرم محمد شعیب صاحب طاہر مربی سلسلہ کی خوشدامن مکرمہ نعیمہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کا امریکہ میں پیٹ کے ٹیومر کا آپریشن ہوا ہے۔

○ محترمہ زاہدہ قمر صاحبہ اہلیہ رانا سعید احمد خان صاحب چک 2/T.D.A ضلع خوشاب کا رحم کی رسولیوں کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔

○ مکرم مسعود احمد پاشا کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی ممانی مکرمہ امتہ الصبوح ناصر صاحبہ زوجہ مکرم ملک وحید احمد صاحب لاہور کو 30۔ ستمبر 1999ء کو سڑک پر چلتے ہوئے تانگہ سے چوٹ لگ گئی تھی۔ ان کا دوسری بار آپریشن 2000-1-25 کو ہوا ہے۔

اسی طرح مکرم ملک وحید احمد صاحب جن کا بیس سال پہلے کار کا حادثہ ہوا تھا اس وقت سے بیمار اور معذور ہیں۔

○ مکرم سہیل احمد جعفر ولد خلیل احمد جعفر دارالعلوم شرقی ربوہ اکثر بیمار رہتے ہیں

○ مکرم محمد سلیم ضیاء صاحب کی والدہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد شریف احمد صاحب سابق کارکن نظارت امور عامہ حال مقیم جرمنی بیمار رہتی ہیں۔

○ محترم چوہدری حمید الدین صاحب اختر دارالعلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں کہ میری نواسی عزیزہ تحریم بنت زاہد احمد صاحب فاروق آف کوئٹہ عمر تقریباً ایک سال سردی لگ جانے کی وجہ سے انتڑیوں کی تکلیف کے عارضہ میں مبتلا ہے۔ اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔

ان سب کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

قرارداد تعزیت

○ محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کمپوڈوسٹم آف میڈیسن گول بازار ربوہ کی وفات پر صدر جماعت ڈیرہ احمد دین کمبہ' صدر لجنہ اماء اللہ' زعامت انصار اللہ' قیادت خدام الاحمدیہ اور ناظم اطفال ڈیرہ احمد دین کمبہ نے قرارداد تعزیت بھجوائی ہے اور لکھا ہے کہ محترم راجہ صاحب پر جوش داعی اللہ' غریبوں کے ہمدرد' محنتی اور دعاگو انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو ان کی نیکیاں اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ ڈاکٹر شمع زکریا صاحبہ اہلیہ ونگ کمانڈر محمد زکریا داؤد صاحب ابن مکرم پروفیسر محمد ابراہیم ناصر صاحب مرحوم 25۔ جنوری 2000ء اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئیں۔ بوقت وفات ان کی عمر 51 سال تھی نڈر داعی الی اللہ اور فدائی احمدی تھیں۔

مرحومہ کی نماز جنازہ بعد از نماز جمعہ بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں محترم مربی صاحب نے پڑھائی۔ تدفین قبرستان ماڈل ٹاؤن میں عمل میں آئی۔

مرحومہ نے دو بیٹے اور دو بیٹیاں پسماندگان میں چھوڑی ہیں۔ سب بچے ابھی زیر تعلیم ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔

☆☆☆☆☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

73-افغان مسافر واپس پہنچ گئے

افغان طیارے کے اغوا کے نتیجے میں لندن پہنچ جانے والے مسافروں میں سے 73- افغان مسافر ایک چارٹرڈ طیارے کے ذریعے قندھار پہنچ گئے۔ 74 مسافروں نے برطانیہ میں سیاسی پناہ کی درخواست کی ہے 19- گرفتار ہیں ان پر طیارہ اغوا کرنے کا الزام ہے۔ افغانستان نے برطانیہ سے باقی مسافروں کی واپسی کا بھی مطالبہ کر دیا۔ قندھار پہنچنے پر افغان وزیر خارجہ اور دیگر حکام نے ان کا استقبال کیا۔

آخر کار ورانٹو کو برطرف کر دیا گیا

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمان واحد جنہوں نے ایک دن قبل یہ بیان دے کر حیران کر دیا تھا کہ قومی سلامتی کے وزیر اور سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل ورانٹو اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ اچانک ان کی برطرفی کا اعلان کر کے مزید حیران کر دیا۔ ایک اخبار نے سرخی لگائی چالاک صدر نے دھوکے میں رکھ کر سابق آرمی چیف کو اچانک برطرف کر دیا۔ یاد رہے کہ صدر واحد پر عالمی دباؤ تھا کہ جنرل ورانٹو کو برطرف کیا جائے۔ صدر چاہتے تھے کہ وہ خود استعفیٰ دیں مگر وہ مسلسل انکار کر رہے تھے جس پر صدر نے اچانک یہ قدم اٹھایا۔ موجودہ آرمی چیف نے اس اقدام کی حمایت کر دی ہے۔

بھارت میں آئین پر نظر ثانی

بھارتی حکومت نے سپریم کورٹ کے ایک سابق چیف جسٹس کی سربراہی میں ایک 11 رکنی کمیشن کی تشکیل کا اعلان کیا ہے جو ایک سال کے اندر آئینی خرابیوں کے بارے میں اپنی رپورٹ دے گا۔ یہ کمیشن آئین کے خدوخال بنیادی ڈھانچے اور پارلیمانی جمہوریت کو چھوڑ کر یہ جائزہ لے گا کہ آئین ملکی ضروریات کو کس حد تک پورا کرتا ہے۔ کمیشن میں ایک سیاستدان اور باقی ماہرین قانون ہیں۔

ایک ماہ میں مکمل قبضہ

روس نے دعویٰ کیا ہے کہ چیچنیا پر ایک ماہ میں مکمل قبضہ کر لیا جائے گا۔ روسی وزیر دفاع نے کہا کہ ایک ماہ کے اندر فوجی کارروائی ختم ہو جائے گی۔ مزید کمک پہاڑی علاقوں کو بھیج دی گئی ہے۔ 15- ہزار چیچن مہاجرین گھروں کو واپس آ گئے ہیں۔ روزانہ 5 سو افراد گھروں کو لوٹ رہے ہیں۔ ابھی ایک لاکھ 70 ہزار افراد ہمسایہ ریاستوں میں ہیں۔

بنگلہ دیش میں اپوزیشن کی ہڑتال

بنگلہ دیش میں اپوزیشن کی ہڑتال اور مظاہروں کے دوران پولیس سے جھڑپوں میں 70- افراد زخمی ہو گئے۔ مظاہرین نے عمارتوں پر پتھراؤ بھی کیا۔

کلنٹن پاکستان جائیں۔ چین

چین نے امریکی صدر بل کلنٹن کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پاکستان ضرور جائیں۔ پاکستان کو نظرانداز کیا گیا تو جنوبی ایشیا میں سلامتی کی صورت حال پر منفی اثرات مرتب ہونگے۔ دورۂ بھارت کو کامیاب بنانے کے لئے صدر کلنٹن کو بعض امور پر سودے بازی کرنا پڑے گی۔ ایک چینی سفارت کار نے کہا امکان ہے کہ امریکہ ایٹمی عدم پھیلاؤ پر اپنے موقف میں نرمی کرتے ہوئے بھارت کا موقف تسلیم کرے گا۔

جسونت سنگھ کا انکار

بھارت نے امریکی حکومت کا' بھارت اور پاکستان میں تناؤ کم کرنے کا' 5 نکاتی فارمولا مسترد کر دیا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ ہماری پالیسیاں امریکہ میں نہیں بنتیں۔ مسئلہ کشمیر پر تیسرے فریق کی ضرورت نہیں۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کا فیصلہ پارلیمنٹ ہی کرے گی۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ بھارت کو پریشانی ہے کہ صدر کلنٹن کے دورہ سے مسئلہ کشمیر ایک بار پھر عالمی سطح پر سامنے آ جائے گا۔

چین کو رکنیت مل جائے گی

19 سال سے رکنیت حاصل کرنے کی کوششوں میں مصروف چین کو اس سال کے آخر تک عالمی ادارہ تجارت کی رکنیت مل جائے گی۔

چین میں دھماکہ دو منزلہ عمارت تباہ

مشرقی چین میں ایک گیس سٹیشن پر گذشتہ روز گیسولین کے دھماکے میں 6- افراد ہلاک اور دو شدید زخمی ہو گئے۔ صوبہ جیانگ ژی میں ہونے والے اس حادثہ کے بعد آس پاس آگ بھڑک اٹھی۔ دھماکے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

سلامتی کونسل سے مذاکرات

عراق نے کہا ہے کہ بحران سے بچنے کے لئے ہم سلامتی کونسل کے ساتھ مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ عراق پر عائد پابندیاں اٹھانے کے متعلق قرارداد نمبر 1284 بغداد کی ضروریات پوری نہیں کرتی۔ اس میں ترمیم ہونی چاہئے۔

آسٹریا کا ثقافتی میلہ خطرے میں

آسٹریا میں ہٹلر نواز سیاسی پارٹی کی حکومت میں شمولیت کے بعد اس کا سالانہ ثقافتی میلہ خطرے میں پڑ گیا ہے۔

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 16 فروری۔ گذشتہ چوبیں گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 11 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 17 فروری۔ غروب آفتاب۔ 5-58
جمعہ 18 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-24
جمعہ 18 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-47

مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی ذمہ داری

سیکرٹری خارجہ انعام الحق نے نیویارک میں اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر دو ممالک کے درمیان تنازعہ نہیں بلکہ ایک بین الاقوامی معاملہ ہے جسے حل کرنا اقوام متحدہ کی ذمہ داری ہے۔ یہ مسئلہ سلامتی کونسل کی منظور شدہ قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت کا مسئلہ ہے۔

کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے سے خارج

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس کے ایجنڈے میں مسئلہ کشمیر شامل نہیں۔ ملینیم سیشن میں مسئلہ کشمیر کا کوئی ذکر نہیں۔ تاہم سیکرٹری جنرل نے یہ نہیں بتایا کہ مسئلہ مستقل طور پر اقوام متحدہ کے ایجنڈے سے نکالا جاچکا ہے۔

پاک بھارت سربراہ اجلاس پر غور

وزیر خارجہ عبدالستار نے بتایا ہے کہ صدر کلنٹن پاک بھارت سربراہ اجلاس کرانے پر غور کررہے ہیں۔ امریکی صدر اپنے دورۂ بھارت کے دوران بھارتی لیڈروں سے مسئلہ کشمیر پر بات کریں گے۔ اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق پاک بھارت مذاکرات لازم ہیں۔

تارڑ کو ہٹانے اجمل کو بنانے کا کوئی فیصلہ نہیں

چیف ایگزیکٹو کے مشیر مسٹر جاوید جبار نے کہا ہے کہ صدر تارڑ کو صدارت سے ہٹانے اور انکی جگہ اجمل خٹک کو صدر بنانے کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ تارڑ جب تک چاہیں صدر رہ سکتے ہیں۔ اجمل خٹک کو صدر بنانے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں۔

23 بڑے نادہندگان

قومی احتساب بیورو نے ملک کے 23 بڑے نادہندگان کے خلاف ریفرنس تیار کرلئے ہیں 18 فروری کو ان کی مہلت کے 3 ماہ مکمل ہونے پر ان کے مقدمات احتساب بیورو کو پیش کردیئے جائیں گے۔ ملزمان کو جیل بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

پارٹی یا حکومت

اے این پی کے صدر اسفندیار ولی نے کہا ہے کہ اجمل خٹک کو پارٹی یا حکومت میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ اجمل خٹک نے کہا کہ میں صدر بننے کے لئے کوئی مہم نہیں چلارہا۔

ماتحت عدالتوں کا احتساب شروع

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس اللہ نواز نے صوبے بھر کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں سمیت ماتحت عدالتوں کے تمام جج صاحبان اور عدالتی افسروں سے ان کے اثاثوں کے گوشوارے طلب کرلئے ہیں ان کو بیوی بچوں زیر کفالت افراد اور سسرالی رشتہ داروں کے اثاثوں کی تفصیلات بھی فراہم کرنی ہونگی۔ ملازمت شروع کرنے کے بعد بنائی جانے والی جائیداد کی تفصیل بھی دینا ہوگی۔

بینظیر اور اہم شخصیات انٹرپول کے ذریعے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ مقدمات میں ملوث بینظیر بھٹو اور دیگر اہم شخصیات کو انٹرپول کے ذریعے واپس لائیں گے۔ ان کے انٹرنیشنل وارنٹ جاری کرائے جائیں گے۔ نقل و حمل پر پابندی لگ جائے گی۔ ایک سے دوسرے ملک نہیں جاسکیں گے۔ پھران افراد کو واپس پاکستان لایا جائے گا۔

سوچ بچار کے بعد ترامیم

چیف ایگزیکٹو کے مشیر جاوید جبار نے کہا ہے کہ آئین ہمیشہ تبدیلی کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ آئین بنانے والی حکومت نے دو سال میں سات ترامیم کیں۔ جنرل ضیاء نے ایک دن میں 69 ترامیم کردیں۔ ضروری ہو تو کابینہ اور سیکیورٹی کونسل اچھی طرح سوچ بچار کے بعد ترامیم لاسکتی ہے۔

چکوٹی پر بھارتی فائرنگ اور گولہ باری

آزاد کشمیر میں بھارتی فوج نے کنٹرول لائن کے قریب چکوٹھی کے آبادی والے علاقوں پر خودکار ہتھیاروں اور مارٹر گولوں سے حملہ کیا جس سے 15 سے زاید بے گناہ شہری شدید زخمی ہوئے متعدد شہید ہو گئے۔ کئی مکانات تباہ ہو گئے۔ ہلاکتوں کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جاسکا۔ کھوئی رٹہ کے دیہات پر بھی بھارتی فوج کی گولہ باری سے متعدد گھر مسمار ہو گئے۔

لاہور اسلام آباد کے چکر نہیں لگانا پڑیں گے

گورنر پنجاب جنرل (ر) صفدر نے کہا ہے کہ ضلعی حکومتوں کو اختیارات کی منتقلی سے حقیقی جمہوریت کی طرف پیش قدمی ہوگی۔ لوگوں کو اپنے کام کرانے کے لئے لاہور اور اسلام آباد کے چکر نہیں لگانا پڑیں گے۔

اہم شخصیات کا جوڈیشل ریمانڈ

لاہور کی احتساب عدالت نے سابق وزیر اعظم نواز شریف کے بھائی عباس شریف، مصطفیٰ کھر کے بھائی مرتضیٰ کھر، فیصل صالح حیات، ذوالفقار علی چوہدری اور ممتاز صنعت کار آصف سہگل کا جوڈیشل ریمانڈ دے دیا ہے۔ نامکمل چالان پیش کرنے پر عدالت نے تفتیشی افسر کو ڈانٹ پلادی۔

دو تھانیداروں اور ایک ڈاکٹر سمیت چار کو سزائے موت

انسداد منشیات کی خصوصی عدالت لاہور نے سی آئی اے سیالکوٹ کے اے ایس آئی اسد اللہ، افتخار شاہ، ڈاکٹر ادریس بٹ اور فیاض منج کو ہیروئن کی سمگلنگ کے الزام میں موت کی سزا اور جرمانوں کا حکم سنادیا ہے۔ ملزموں سے 34 کلو ہیروئن برآمد ہوئی تھی۔

اغوا برائے تاوان کے تین مجرموں کو سزا

سی آئی اے فیصل آباد کے کانسٹیبل شاہد بشیر، رانا نذیر اور ساجد نے ڈکیتی کی واردات کے دوران تین خواتین کو اغوا کیا ایک سے بداخلاقی کی۔ ملزموں کو مجموعی طور پر 223 سال قید اور کوڑوں کی سزادی گئی ہے۔

لاہور میں ریلوے کی کچی آبادی مسمار

لاہور میں ریلوے کی ایک کچی آبادی پولیس نے مسمار کردی۔ احتجاج کرنے والوں پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ 125 چھوٹے مکانات گرادئے گئے۔ لاٹھی چارج اور جوابی پتھراؤ سے علاقے میں گھمسان کا منظر تھا۔ چھ افراد زخمی ہوئے سات کو گرفتار کرلیا گیا۔

میرے باپ والی غلطی

مسلم لیگی لیڈر اعجاز الحق نے کہا ہے کہ 90 دنوں میں الیکشن کا اعلان کرنے والی میرے باپ کی غلطی کو نہ دوہرایا جائے بلکہ اس سے سبق سیکھا جائے۔ میرے والد کے وقت مارشل لاء کی طوالت خطرناک نہ تھی۔ اب حالات اور ہیں۔ اس لئے فوج جلد بیرکوں میں واپس چلی جائے۔ فوج صرف اتنا وقت لے جسے قوم ہضم کرلے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

رقبہ و باغ برائے فروخت
موضع کوٹ امیر شاہ ملحقہ ربوہ میں بہترین جنت نظیر موقع پر واقع تقریباً 13 ایکٹر مختلف اقسام کے پھلوں سے آراستہ باغ اور ملحقہ تقریباً 10 ایکٹر زرعی اراضی جس میں 4 ایکٹر آباد اور 6 ایکٹر غیر آباد بھی برائے فروخت موجود ہے۔
رابطہ ربوہ۔ راجہ رفیق احمد۔ فون 771-04524
رابطہ چنیوٹ۔ نادر علی زیدی 334839-0466
رابطہ لاہور۔ طاہر زیدی
042-7463801-7461596

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515، رہائش 212300

ضرورت ہے
ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے درج ذیل آسامیوں کی ضرورت ہے۔
(1) آفس ورک کے لئے تعلیم کم از کم F.A تجربہ 3 سال
(2) فورمین برائے آئل فلٹر تجربہ کم از کم 5 سال (3) فیکٹری ورکر
پتہ برائے رابطہ: "میاں بھائی" پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514